بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا عورت اپنی مونچھوں کے بال صاف کر سکتی ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا عورت اپنی مونچھوں کے بال صاف کر سکتی ہے؟

جواب

جی ہاں! عورت کے لیے ان بالوں کو صاف کرنا مستحب ہے۔

چنانچہ فتاوی شامی میں ہے:

”وفي "تبيين المحارم" إزالة الشعر من الوجه حرام إلا إذا نبت للمرأة لحية أو شوارب فلا تحرم إزالته بل تستحب اه۔“

یعنی "تبيين المحارم" میں ہے کہ چہرے پر موجود بال صاف کرنا حرام ہے مگر یہ کہ جب عورت کو داڑھی یا مونچھوں کے بال نکل آئیں تو عورت کے لیے ان بالوں کا نوچنا حرام نہیں بلکہ مستحب ہے۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 09، ص 615، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: ”عورت کو داڑھی یا مونچھ کے بال نکل آئیں تو ان کا نوچنا جائز بلکہ مستحب ہے۔“ (بہار شریعت، ج 03، حصہ 16، ص 449، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13805

تاریخ اجراء: 01 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/29 اپریل 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net